خوشخبری

The Good News

چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرۃ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔ جسکی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔ اور فرشتہ نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے! خدا تیرے ساتھ ہے۔ وہ اِس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرشتہ نے مریم سے کہا اے مریم خوف نہ کر کیونکہ خدا کی طرف سے تم پر فضل ہوا ہے۔ اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُسکا نام یسوع رکھنا۔ وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا۔ اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کریگا اور اُسکی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔ (لوقا 1:26-33)

مریم نے کہا دیکھ میں خدا کی بندی ہوں۔ میرے لئے تیرے قول کے موافق ہو۔ تب فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا۔ (لوقا 1:38)

Now in the sixth month the angel Gabriel was sent by God to a city of Galilee named Nazareth, to a virgin betrothed to a man whose name was Joseph, of the house of David. The virgin's name was Mary. And having come in, the angel said to her, "Rejoice, highly favored one, the Lord is with you; blessed are you among women!" But when she saw him, she was troubled at his saying, and considered what manner of greeting this was. Then the angel said to her, "Do not be afraid, Mary, for you have found favor with God. And behold, you will conceive in your womb and bring forth a Son, and shall call His name Jesus. He will be great, and will be called the Son of the Highest; and the Lord God will give Him the throne of His father David. And He will reign over the house of Jacob forever, and of His kingdom there will be no end." (Luke 1:26-33)

Then Mary said, "Behold the maidservant of the Lord! Let it be to me according to your word." And the angel departed from her. (Luke 1:38)

پس یُوسف بھی گلیل کے شہر ناصرۃ سے داؔود کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودیہ میں ہے، اِس لئے کہ وہ داوٗد کے گھرانے اور اولاد سے
تھا۔ تا کہ اپنی منگیتر مرِیم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے۔ جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہوا کہ اُسکے وضعِ حمل کا وقت آ پہنچا۔ اور اُسکا پہلوٹھا
بیٹا پیدا ہوا، اور اُس نے اس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُنکے واسطے سرای میں جگہ نہ تھی۔ (لوقا: 7-2:4)

Joseph also went up from Galilee, out of the city of Nazareth, into Judea, to the city of David, which is called Bethlehem, because he was of the house and lineage of David, to be registered with Mary, his betrothed wife, who was with child. So it was, that while they were there, the days were completed for her to be delivered. And she brought forth her firstborn Son, and wrapped Him in swaddling cloths, and laid Him in a manger, because there was no room for them in the inn. (Luke 2:4-7)

اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جورات کومَیدان میں رہ کراپنے گلّہ کی نگہبانی کررہے تھے۔اور خُداوند کا فرشتہ اُنکے پاس آکھڑاہوااور خُداوند
کا جلال اُنکے چوگرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے۔مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈرومت کیونکہ دیکھو میں تمھیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو
ساری اُمت کے واسطے ہوگی۔کہ آج داوٗد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منجّی پَیدا ہوا ہے یعنی مسیح خُداوند۔اور اُسکا تمہارے لئے یہ نشان ہے
کہ تُم ایک بچّہ کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاوٗ گے۔
اور یکایک اُس فرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ہوئی ظاہر ہوئی کہ: عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن
آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح! (لوقا:14-2:8)

Now there were in the same country shepherds living out in the fields, keeping watch over their flock by night. And behold, an angel of the Lord stood before them, and the glory of the Lord shone around them, and they were greatly afraid. Then the angel said to them, "Do not be afraid, for behold, I bring you good tidings of great joy which will be to all people. For there is born to you this day in the city of David a Savior, who is Christ the Lord. And this will be the sign to you: You will find a Babe wrapped in swaddling cloths, lying in a manger." And suddenly there was with the angel a multitude of the heavenly host praising God and saying: "Glory to God in the highest, and on earth peace, goodwill toward men!"

(Luke 2:8-14)

اور وہ لڑکا بڑھتا اور قُوت پاتا گیا اور حِکمت سے معمُور ہوتا گیا اور خُدا کا فضل اُس پر تھا۔

(لوقا 2:40)

And the Child grew and became strong in spirit, filled with wisdom; and the grace of God was upon Him. (Luke 2:40)

یوحنّا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی مُعافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا۔ اور یہودیہ کے ملک کے سب لوگ اور
یروشلیم کے سب رہنے والے نکل کر اُسکے پاس گئے اور اُنہوں نے اپنے گُناہوں کا اقرار کر کے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا۔ اور
یوحنا اُونٹ کے بالوں کا لباس پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا اور ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔ اور یہ منادی کرتا تھا کہ میرے
بعد وہ شخص آنے والا ہے جو مُجھ سے زور آور ہے۔ میں اِس لائق نہیں کہ جھک کر اُسکی جوتیوں کا تسمہ کھولوں۔ میں نے تم کو پانی سے بپتسمہ دیا
مگر وہ تمکو رُوح القُدس سے بپتسمہ دے گا۔

اور اُن دنوں ایسا ہوا کہ یِسُوعؔ نے گلیل کے ناصرة سے آکر یردن میں یوُحنا سے بپتسمہ لیا۔ اور جب وہ پانی سے نکل کر اُوپر آیا تو فی الفور اُس
نے آسمان کو پھٹتے اور رُوح کو کبوتر کی مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا۔ اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں۔
(مرقس 1:4-11)

John came baptizing in the wilderness and preaching a baptism of repentance for the remission of sins. Then all the land of Judea, and those from Jerusalem, went out to him and were all baptized by him in the Jordan River, confessing their sins. Now John was clothed with camel's hair and with a leather belt around his waist, and he ate locusts and wild honey. And he preached, saying, "There comes One after me who is mightier than I, whose sandal strap I am not worthy to stoop down and loose. I indeed baptized you with water, but He will baptize you with the Holy Spirit." It came to pass in those days that Jesus came from Nazareth of Galilee, and was baptized by John in the Jordan. And immediately, coming up from the water, He saw the heavens parting and the Spirit descending upon Him like a dove. Then a voice came from heaven, "You are my beloved Son, in whom I am well pleased." (Mark 1:4-11)

پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور جنکو وہ آپ چاہتا تھا اُنکو پاس بُلایا، اور وہ اُس کے پاس چلے آئے اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا تا کہ اُس کے
ساتھ رہیں اور وہ اُنکو بھیجے کہ منادی کریں۔ اور وہ بیماروں کو اچھا کرنے اور بدروحوں کو نکالنے کا اختیار رکھیں ۔(مرقس:15-3:13)

And He went up on the mountain and called to Him those He Himself wanted. And they came to Him. Then He appointed twelve, that they might be with Him and that He might send them out to preach, and to have power to heal sicknesses and to cast out demons. (Mark 3:13-15)

فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدیمُس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔ اُس نے رات کو یِسُوعؔ کے پاس آکر اُس سے کہا اَے ربی ہم جانتے ہیں کہ تو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معُجزے تو دِکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔

یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا میں تُجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔

نیکدیمُس نے اُس سے کہا کہ آدمی جب بُوڑھا ہوگیا ہو تو کیونکر پیدا ہوسکتا ہے؟ کیا وہ دُوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہوسکتا ہے؟

یِسُوعؔ نے جواب دیا کہ میں تُجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔

(یوحنا:3:1-6)

There was a man of the Pharisees named Nicodemus, a ruler of the Jews. This man came to Jesus by night and said to him, "Rabbi, we know that You are a teacher come from God; for no one can do these signs that You do unless God is with him." Jesus answered and said to him, "Most assuredly, I say to you, unless one is born again, he cannot see the kingdom of God." Nicodemus said to Him, "How can a man be born when he is old? Can he enter a second time into his mother's womb and be born?" Jesus answered, "Most assuredly, I say to you, unless one is born of water and the Spirit, he cannot enter the kingdom of God. That which is born of the flesh is flesh, and that which is born of the Spirit is spirit." (John 3:1-6)

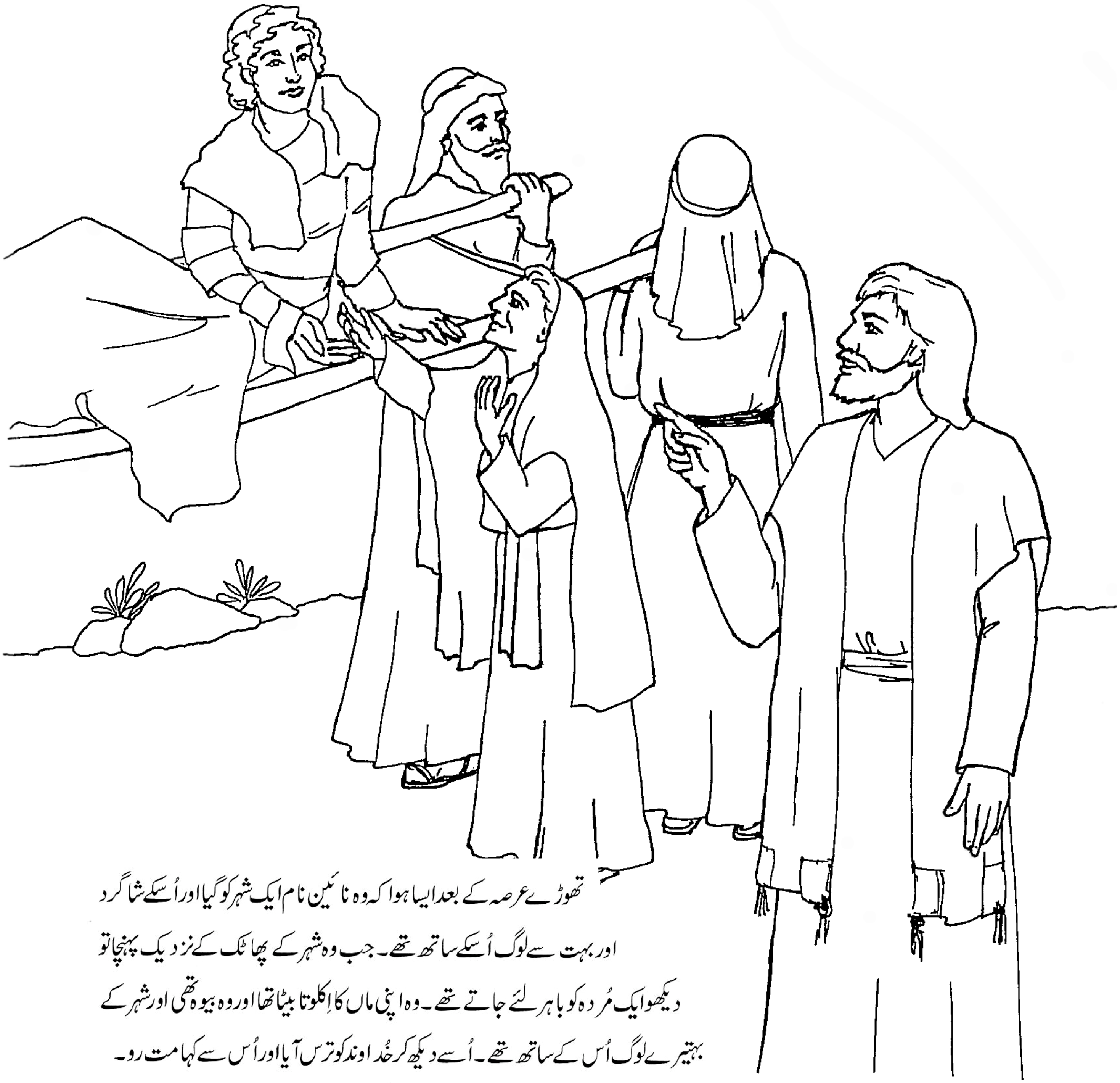

تھوڑے عرصہ کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام ایک شہر کو گیا اور اُسکے شاگرد
اور بہت سے لوگ اُسکے ساتھ تھے۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو
دیکھو ایک مُردہ کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے
بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ اُسے دیکھ کر خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔
پھر اُس نے پاس آ کر جنازہ کو چھوا اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اَے جوان مَیں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ وہ مردہ اٹھ بیٹھا
اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُسکی ماں کو سونپ دیا۔ اور سب پر دہشت چھا گئی اور وہ خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا
ہوا ہے اور خُدا نے اپنی اُمت پر توجہ کی ہے۔ (لوقا:16-7:11)

Now it happened, the day after, that He went into a city called Nain; and many of His disciples went with Him, and a large crowd. And when He came near the gate of the city, behold, a dead man was being carried out, the only son of his mother; and she was a widow. And a large crowd from the city was with her. When the Lord saw her, He had compassion on her and said to her, "Do not weep." Then he came and touched the open coffin, and those who carried him stood still. And He said, "Young man, I say to you, arise." So he who was dead sat up and began to speak. And He presented him to his mother. Then fear came upon all, and they glorified God, saying, "A great prophet has risen up among us"' and "God has visited His people." (Luke 7:11-16)

پس جب یِسُوعؔ نے اپنی آنکھیں اٹھا کر دیکھا کہ میرے پاس بڑی بھیڑ آ رہی ہے تو فلپُّس سے کہا کہ ہم ان کے کھانے کیلئے کہاں سے روٹیاں مول لیں؟ مگر اُس نے اُسے آزمانے کیلئے یہ کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ مَیں کیا کروں گا۔ فلپُّس نے اُسے جواب دیا کہ دوسو دینار کی روٹیاں اِن کیلئے کافی نہ ہوں گی کہ ہر کو تھوڑی سی مل جائے۔ اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے یعنی شمعُون پطرس کے بھائی اندریاس نے اُس سے کہا یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں مگر یہ اتنے لوگوں میں کیا ہیں؟ یِسُوعؔ نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ اور اُس جگہ بہت گھاس تھی۔ پس وہ مرد جو تخمیناً پانچ ہزار تھے بیٹھ گئے۔ یِسُوعؔ نے وہ روٹیاں لیں اور شکر کر کے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا۔ جب وہ سیر ہو چکے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تا کہ کچھ ضائع نہ ہو۔

چنانچہ انہوں نے جمع کیا اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔ پس جو معجزہ اُس نے دکھایا وہ لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دنیا میں آنے والا تھا فی الحقیقت یہی ہے۔ (یوحنا 6: 5-14)

Then Jesus lifted up His eyes, and seeing a great multitude coming toward Him, He said to Philip, “Where shall we buy bread, that these may eat?” But this He said to test him, for He himself knew what He would do. Philip answered Him, “Two hundred denarii worth of bread is not sufficient for them, that every one of them may have a little.” One of His disciples, Andrew, Simon Peter's brother, said to Him, “There is a lad here who has five barley loaves and two small fish, but what are they among so many?”

Then Jesus said, “Make the people sit down.” Now there was much grass in the place. So the men sat down, in number about five thousand. And Jesus took the loaves, and when He had given thanks He distributed them to the disciples, and the disciples to those sitting down; and likewise of the fish, as much as they wanted. So when they were filled, He said to His disciples, “Gather up the fragments that remain, so that nothing is lost.” Therefore they gathered them up, and filled twelve baskets with the fragments of the five barley loaves which were left over by those who had eaten. Then those men, when they had seen the sign that Jesus did, said, “This is truly the Prophet who is come into the world.” (John 6:5-14)

پھر جب شام ہوئی تو اُسکے شاگرد جھیل کے کنارے گئے اور کشتی میں بیٹھ کر جھیل کے پار کفرِنحوم کو چلے جاتے تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہو گیا تھا
اور یسوؔع ابھی تک اُن کے پاس نہ آیا تھا۔ اور آندھی کے سَبب سے جھیل میں موجیں اُٹھنے لگیں۔ پس جب وہ کھیتے کھیتے تین چار میل کے
قریب نکل گئے تو اُنہوں نے یسوؔع کو جھیل پر چلتے اور کشتی کے نزدیک آتے دیکھا اور ڈر گئے۔ مگر اُس نے اُن سے کہا مَیں ہوں، ڈرو
مت۔ پس وہ اُسے کشتی میں چڑھا لینے کو راضی ہوئے اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا پہنچی جہاں وہ جاتے تھے۔ (یوحنا:21-6:16)

Now when evening came, His disciples went down to the sea, got into the boat, and went over the sea toward Capernaum. And it was already dark, and Jesus had not come to them. Then the sea arose because a great wind was blowing. So when they had rowed about three or four miles, they saw Jesus walking on the sea and drawing near the boat; and they were afraid. But He said to them, "It is I; do not be afraid." Then they willingly received Him into the boat, and immediately the boat was at the land where they were going. (John 6:16-21)

پھر لوگ بچوں کو اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھوئے مگر شاگردوں نے اُن کو جھڑکا۔ یسوعؔ یہ دیکھ کر خفا ہوا اور اُن سے کہا بچوّں کو
میرے پاس آنے دو اُن کو منع نہ کرو۔ کیونکہ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہی کو بچے کی
طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگزِ داخل نہ ہوگا۔ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو برکت دی۔
(مرقس:10:13-16)

Then they brought little children to Him, that He might touch them; but the disciples rebuked those who brought them. But when Jesus saw it, He was greatly displeased and said to them, "Let the little children come to Me, and do not forbid them; for of such is the kingdom of God. Assuredly I say to you, whoever does not receive the kingdom of God as a little child will by no means enter it." And He took them up in His arms, laid His hands on them, and blessed them. (Mark 10:13-16)

اُچھا چرواہا مَیں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کیلیئے اپنی جان دیتا ہے۔ (یوحنا: 11 :10)

میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ اور مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔ (یوحنا: 28-27 :10)

"I am the good shepherd. The good shepherd gives His life for the sheep." (John 10:11)

"My sheep hear My voice, and I know them, and they follow Me. And I give them eternal life, and they shall never perish; neither shall anyone snatch them out of My hand." (John 10:27-28)

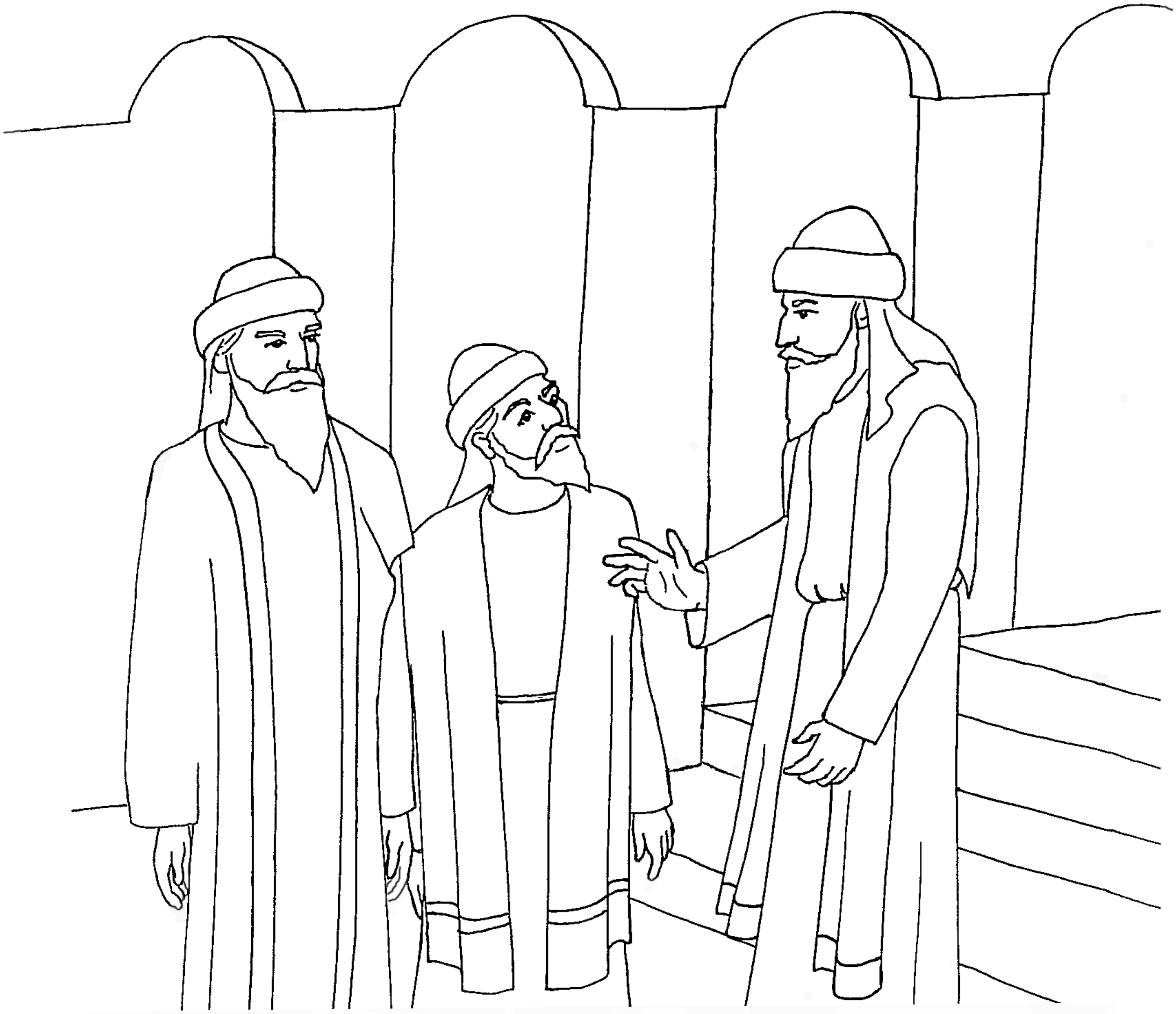

پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدرِ عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہت معجزے دِکھاتا ہے۔ اگر ہم اُسے یوں ہی چھوڑ دیں تو سب اُس پر ایمان لے آئیں گے اور رُومی آکر ہماری جگہ اور قوم دونوں پر قبضہ کر لیں گے۔

اور اُن میں سے کائفا نام ایک شخص نے جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا تم کچھ نہیں جانتے اور نہ سوچتے ہو کہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمت کے واسطے مرے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو۔

مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ اُس سال سردار کاہن ہو کر نبوّت کی کہ یسوؔع اُس قوم کے واسطے مَرے گا۔ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خُدا کے پرَاگندہ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے۔ پس وہ اُسی روز سے اُسے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے۔ (یوحنا 11:47-53)

Then the chief priests and the Pharisees gathered a council and said, "What shall we do? For this Man works many signs. If we let Him alone like this, everyone will believe in Him, and the Romans will come and take away both our place and nation." And one of them, Caiaphas, being high priest that year, said to them, "You know nothing at all, nor do you consider that it is expedient for us that one man should die for the people, and not that the whole nation should perish." Now this he did not say on his own authority; but being high priest that year he prophesied that Jesus would die for the nation, and not for that nation only, but also that He would gather together in one the children of God who were scattered abroad. Then, from that day on, they plotted to put Him to death. (John 11:47-53)

جب شام ہوئی تو وہ بارہ شاگِردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔اور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا۔وہ بہت ہی دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا اَے خُداوند کیا مَیں ہوں؟۔اُس نے جواب میں کہا جس نے میرے ساتھ طِباق میں ہاتھ ڈالا ہے وہی مجھے پکڑوائے گا۔(متی:23-20 :26)

When evening had come, He sat down with the twelve. Now as they were eating, He said, "Assuredly, I say to you, one of you will betray Me." And they were exceedingly sorrowful, and each of them began to say to Him, "Lord, is it I?" He answered and said, "He who dipped his hand with Me in the dish will betray Me."

(Matthew 26:20-23)

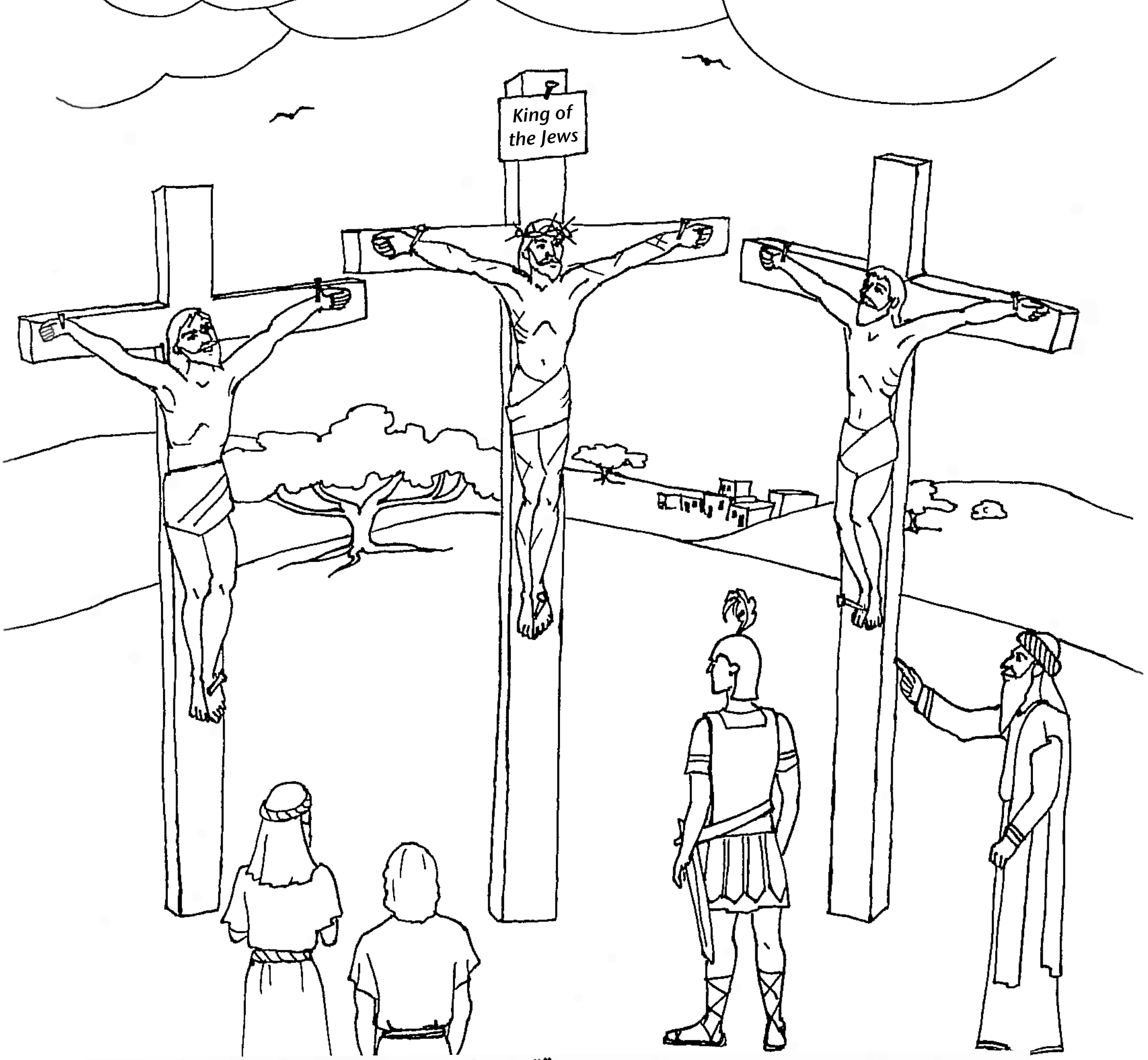

اور وہ دو اور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ اُس کے ساتھ قتل کئے جائیں۔ جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلوب کیا اور بدکاروں کو بھی، ایک کو دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف۔ (لوقا 23:32-33)

پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تُو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔ مگر دوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا کہ کیا تُو خُدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے؟۔ اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اِس نے کوئی بے جا کام نہیں کیا۔ پھر اُس نے کہا اَے یِسوُعؔ جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔ (لوقا 23:39-43)

There were also two others, criminals, led with Him to be put to death. And when they had come to the place called Calvary, there they crucified Him, and the criminals, one on the right hand and the other on the left. (Luke 23:32-33)

Then one of the criminals who were hanged blasphemed Him, saying, “If You are the Christ, save Yourself and us.” But the other, answering, rebuked him, saying, “Do you not even fear God, seeing you are under the same condemnation? And we indeed justly, for we receive the due reward of our deeds; but this Man has done nothing wrong.” Then he said to Jesus, “Lord, remember me when You come into Your kingdom.” And Jesus said to him, “Assuredly, I say to you, today you will be with Me in Paradise.” (Luke 23:39-43)

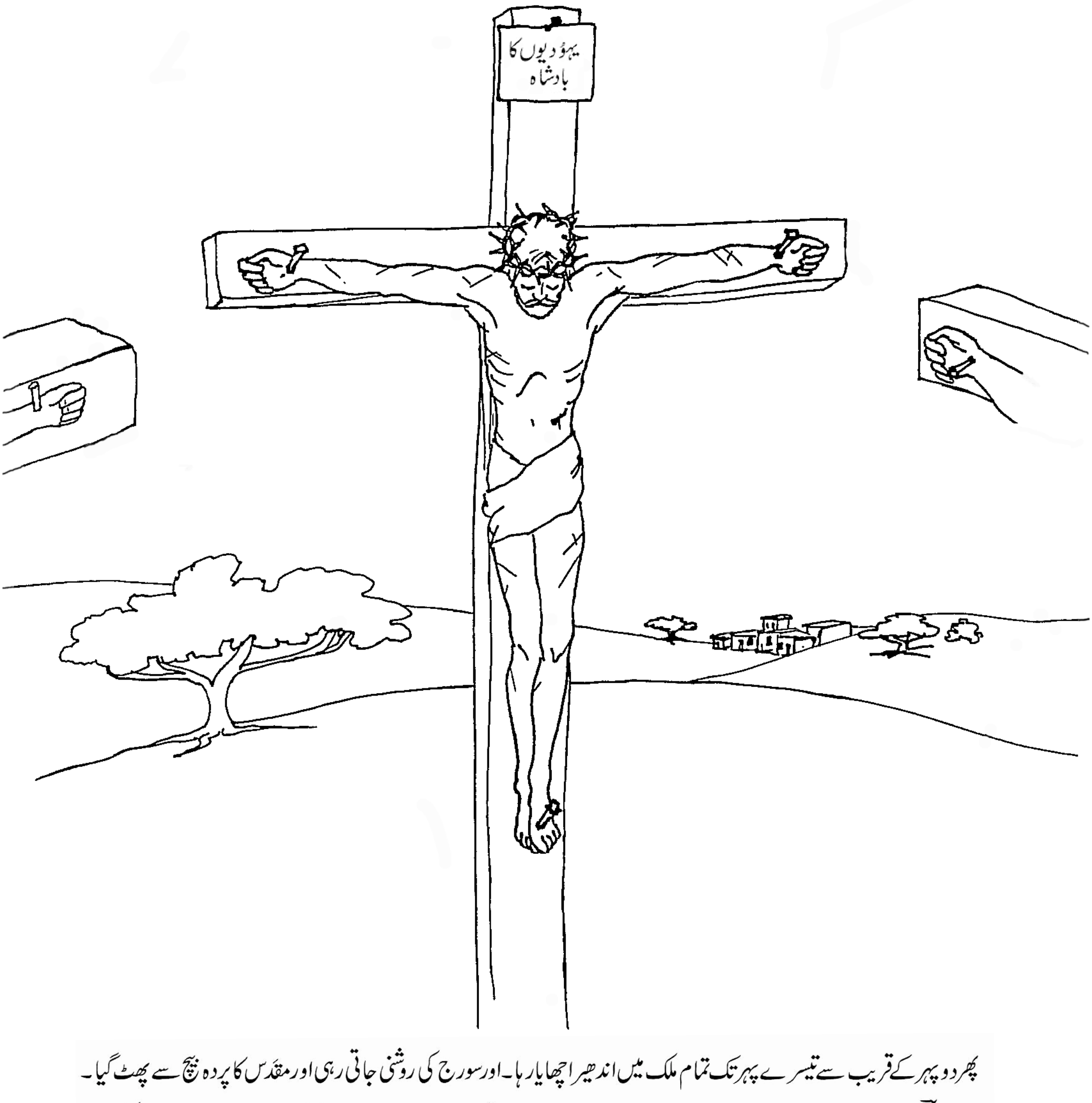

پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا چھایا رہا۔ اور سورج کی روشنی جاتی رہی اور مقدس کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۔
پھر یسوُع نے بڑی آواز سے پکار کر کہا اَے باپ! میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سوُنپتا ہوں اور یہ کہہ کر دَم دے دیا۔ یہ ماجرا دیکھ کر
صوُبیدار نے خُدا کی تمجید کی اور کہا بیشک یہ آدمی راستباز تھا۔ (لوقا: 23:44-47)

Now it was about the sixth hour, and there was darkness over all the earth until the ninth hour. Then the sun was darkened, and the veil of the temple was torn in two. And when Jesus had cried out with a loud voice, He said, “Father, into your hands I commit My spirit.” Having said this, He breathed His last. So when the centurion saw what had happened, he glorified God, saying, “Certainly this was a righteous Man!” (Luke 23:44-47)

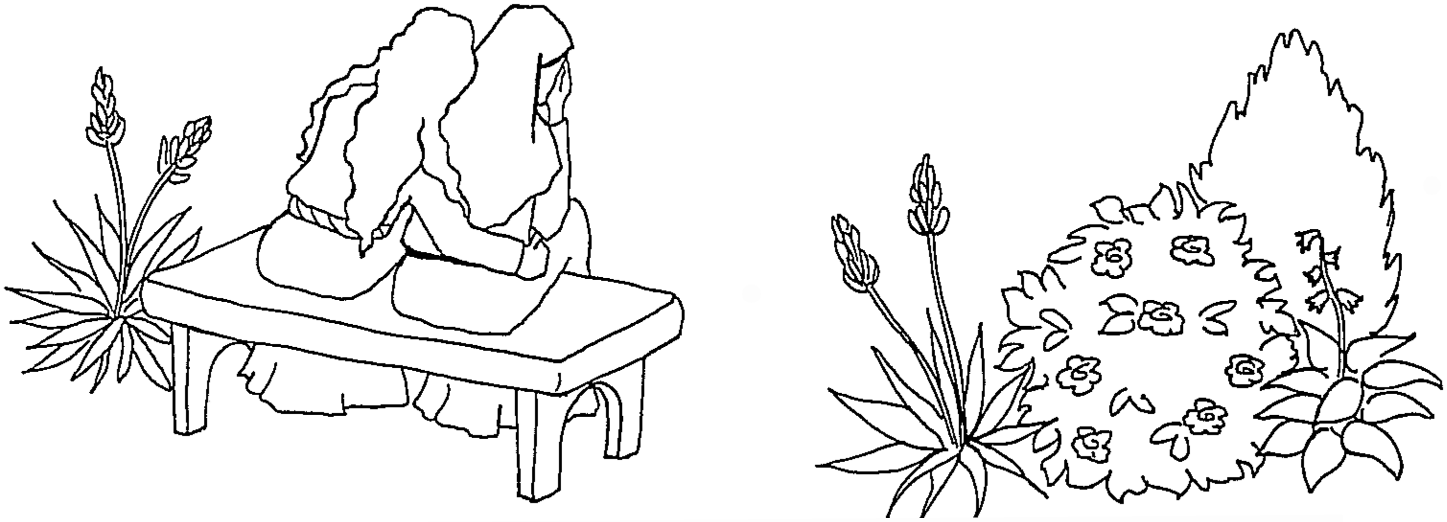

جب شام ہوئی تو یُوسفؔ نام اَرِمتیاؔہ کا ایک دولت مند آدمی آیا جو خود بھی یِسوعؔ کا شاگرد تھا اُس نے پیلاطُسؔ کے پاس جا کر یِسُوعؔ کی لاش
مانگی اور پیلاطُسؔ نے دے دینے کا حکم دیا۔ اور یُوسفؔ نے لاش کو لے کر صاف مہین چادر میں لپیٹا۔ اور اپنی نئی قبر میں جو اُس نے چٹان
میں کُھدوائی تھی رکھا۔ پھر وہ ایک بڑا پتھر قبر کے منہ پر لڑھکا کر چلا گیا۔ اور مریمؔ مگدلینی اور دوسری مریمؔ وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں۔

(متی: 27:57-61)

Now when evening had come, there came a rich man from Arimathea, named Joseph, who himself had also become a disciple of Jesus. This man went to Pilate and asked for the body of Jesus. Then Pilate commanded the body to be given to him. When Joseph had taken the body, he wrapped it in a clean linen cloth, and laid it in his new tomb which he had hewn out of the rock; and he rolled a large stone against the door of the tomb, and departed. And Mary Magdalene was there, and the other Mary, sitting opposite the tomb. (Matthew 27:57-61)

لیکن ہفتہ کے پہلے دن وہ صُبح سویرے ہی اُن خُوشبودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں۔ اور پتھر کو قبر پر سے لڑھکا ہوا پایا۔ مگر اندر جا
کر خُداوند یِسُوعؔ کی لاش نہ پائی اور ایسا ہوا کہ جب وہ اِس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص برّاق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے
ہوئے۔ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جھکائے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ وہ یہاں نہیں بلکہ
جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ گلیل میں تھا تو اُس نے تم سے کہا تھا۔ ضرور ہے کہ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے اور مصلوب
ہو اور تیسرے دن جی اُٹھے۔ اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں۔ (لوقا 24:1-8)

Now on the first day of the week, very early in the morning, they, and certain other women with them, came to the tomb bringing the spices which they had prepared. But they found the stone rolled away from the tomb. Then they went in and did not find the body of the Lord Jesus. And it happened, as they were greatly perplexed about this, that behold, two men stood by them in shining garments. Then, as they were afraid and bowed their faces to the earth, they said to them, "Why do you seek the living among the dead? He is not here, but is *risen!* Remember how He spoke to you when He was still in Galilee, saying, 'The Son of Man must be delivered into the hands of sinful men, and be crucified, and the third day rise again.'" And they remembered His words. (Luke 24:1-8)

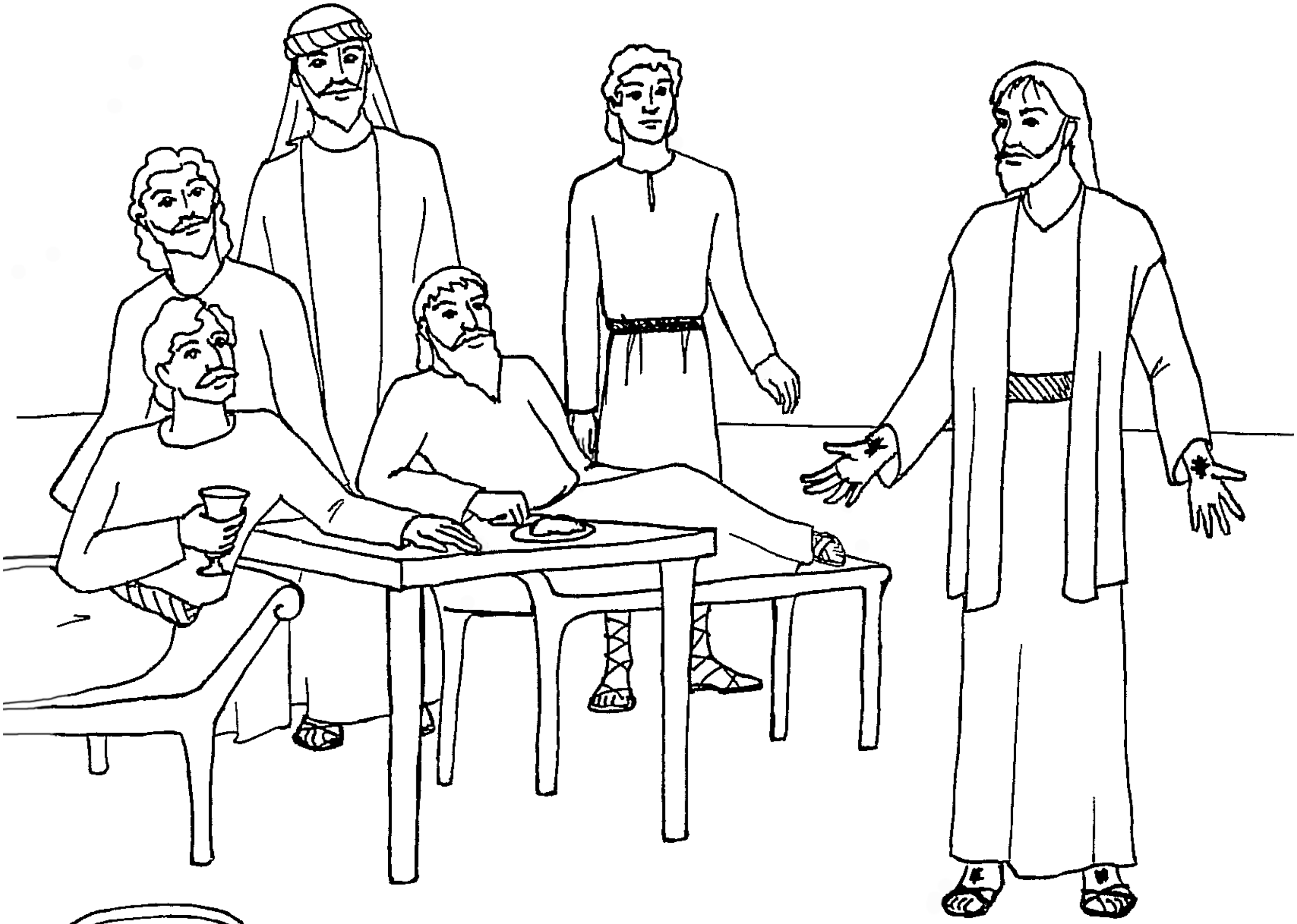

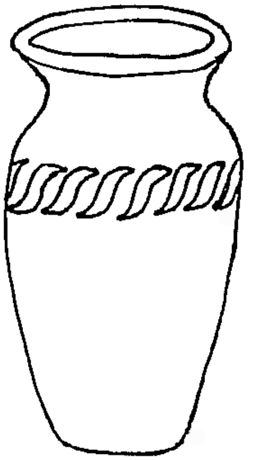

پس وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر یروشلیم کو لوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھیوں کو اکٹھا پایا۔ اور وہ کہہ رہے تھے
کہ خُداوند بیشک جی اٹھا اور شمعُون کو دکھائی دیا ہے۔ اور اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا اور یہ بھی کہ اُسے روٹی
توڑتے وقت کس طرح پہچانا۔ وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یِسُوعؔ آپ اُن کے بیچ آ کھڑا ہوا اور اُن سے کہا
تمہاری سلامتی ہو۔ مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا
تم کیوں گھبراتے ہو اور کس واسطے تمہارے دل میں شک پیدا ہوتے ہیں؟۔ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو
کہ مَیں ہی ہوں۔ مجھے چھُو کر دیکھو کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ کہہ کر
اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔ (لوقا: 24:33-40)

So they rose up that very hour and returned to Jerusalem, and found the eleven and those who were with them gathered together, saying, "The Lord is risen indeed, and has appeared to Simon!" And they told about the things that had happened on the road, and how He was known to them in the breaking of bread. Now as they said these things, Jesus Himself stood in the midst of them, and said to them, "Peace to you." But they were terrified and frightened, and supposed they had seen a spirit. And he said to them, "Why are you troubled? And why do doubts arise in your hearts? Behold My hands and My feet, that it is I Myself. Handle Me and see, for a spirit does not have flesh and bones as you see I have." When He had said this, He showed them His hands and His feet. (Luke 24:33-40)

اور اُن سے کہا یوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائے گا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا، اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں
توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائے گی۔ تم اِن باتوں کے گواہ ہو۔ (لوقا: 24:46-48)

پھر وہ اُنہیں بیت عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُن
سے جُدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔ (لوقا: 24:50-51)

And He said to them, "Thus it is written, and thus it was necessary for the Christ to suffer and to rise from the dead the third day, and that repentance and remission of sins should be preached in His name to all nations, beginning at Jerusalem. And you are witnesses of these things." (Luke 24:46-48)

And he led them out as far as Bethany, and He lifted up His hands and blessed them. Now it came to pass while He blessed them, that He was parted from them and carried up into heaven. (Luke 24:50-51)

کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔
کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اِس لئے کہ وہ خُدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ (یوحنا:3:16-18)

For God so loved the world that He gave His only begotten Son, that whoever believes in Him should not perish but have everlasting life. For God did not send His Son into the world to condemn the world, but that the world through Him might be saved. He who believes in Him is not condemned; but he who does not believe is condemned already, because he has not believed in the name of the only begotten Son of God. (John 3:16-18)

اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچّائی نہیں۔ اگر ہم اپنے گُناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادل ہے۔ (ایوحنا:1:8-9)

If we say that we have no sin, we deceive ourselves, and the truth is not in us. If we confess our sins, He is faithful and just to forgive us our sins and to cleanse us from all unrighteousness. (I John 1:8-9)

یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔
(یوحنا:14:06)

Jesus said to him, "I am the way, the truth, and the life. No one comes to the Father except through Me." (John 14:6)

اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دُونگا۔ میرا جُوا اپنے اوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی کیونکہ میرا جوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔ (متی:11:28-30)

"Come to Me, all you who labor and are heavy laden, and I will give you rest. Take My yoke upon you and learn from Me, for I am gentle and lowly in heart, and you will find rest for your souls. For My yoke is easy and My burden is light." (Matthew 11:28-30)

اور یِسُوعؔ نے اور بہت سے مُعجزے شاگِردوں کے سامنے دکھائے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے۔ لیکن یہ اِس لئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یِسُوعؔ ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ۔ (یوحنا:20:30-31)

And truly Jesus did many other signs in the presence of His disciples, which are not written in this book; but these are written that you may believe that Jesus is the Christ, the Son of God, and that believing you may have life in His name. (John 20:30-31)

مَیں الفا اور اومیگا، اوّل و آخر، ابتدا اور انتہا ہوں۔ (مکاشفہ:22-13)

"I am the Alpha and the Omega, the Beginning and the End, the First and the Last."
(Revelation 22:13)

AΩ

کیا یہ دُعا آپ کی دلی خواہش کا اظہار کرتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو یہ دُعا کریں اور جیسا کہ یسوعؔ نے وعدہ کیا ہے وہ آپکی زندگی میں آئینگے۔

خُداوند یسوعؔ، مَیں جان چکا ہوں/ چکی ہوں کہ میں گنہگار ہوں اور میری زندگی میں آپ کی ضرورت ہے۔ میں آپ کا شکر کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ آپ نے صلیب پر میرے گناہوں کے لئے جان دی۔ میرے گناہوں کو معاف کرنے اور مجھے ابدی زندگی دینے کے لئے آپ کا شکر ہو۔ میں آپ کو اپنی زندگی میں خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر آنے کی دعوت دیتا ہوں/ دیتی ہوں۔ خداوند میری ساری زندگی کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے۔

Does this prayer express the desire of your heart? If it does, pray this prayer and Christ will come into your life as He promised:

"Lord Jesus, I realize that I am a sinner and need you in my life. I thank you for dying on the cross to take away my sins. Thank you for forgiving my sins and giving me eternal life. I invite you into my life as Savior and Lord. Please take control of my life."

Name ______________________________ *Date*______________________

English Scripture quotations are from the New King James Version
Copyright © 1982 by Thomas Nelson, Inc., Publishers
Used by permission. All rights reserved.

www.goodnewscoloringbook.org

Urdu/English Teaching Edition